سوال

جس سے غیر ارادی طور پر قرآن کریم گر جائے اس پر کوئی حرج نہیں

جواب

الحمد للہ

کتاب اللہ کے احترام کے واجب ہونے میں مسلمان کو کسی قسم کا شک وشبہ نہیں ، علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ جس نے بھی کتاب اللہ کی عمدا (جان بوجھ) توہین کی وہ کافر ہے ، لیکن یہ گناہ جاھل اور بھولے ہوئے اور مخطی پر نہیں ہوگا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان جوکہ مومنوں کی زبان سے کچھ اس طرح ہے :

اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں اور غلطی کرلیں توہمارا مؤاخذہ نہ کرنا البقرۃ (286) ۔

مسلم کی ایک روایت میں یہ ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا : نعم ، جی ہاں ، یہ حدیث ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے حدیث نمبر (125) ۔

اورایک روایت جوکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے میں کچھ اس طرح ہے کہ : اللہ تعالی نے فرمایا : لقد فعلت ، بے شک میں نے یہ کام کردیا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (126)،

اوراسی طرح جس کا ارادہ نہ ہو مثلا مکرہ اور سوئے ہوئے شخص پر فعلی اور قولی مخالفت شرعی میں بھی کوئی حرج اور گناہ نہیں ۔

اور پھر آپ نے توخلاف شریعت کچھ بھی نہیں کیا ، اور قرآن کریم آپ کے ارادہ کے بغیر گرا ہے جس کی حفاظت کرنے میں آپ نے کوئی کمی کوتاہی نہیں کی ۔

اور شریعت اسلامیہ نے جب ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم غلطی اور گناہ سے توبہ کریں تو وہاں ہمیں وسوسے اور اللہ تعالی کی رحمت اور بخشش سے ناامیدی سے ڈرایا ہے کہ ہم اس سے بچ کر رہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو اپنے پسندیدہ اور رضامندی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ .